مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کی لٹن لائبریری پر ہے اور باقی کے تین مضامین مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی لائبریری بمبئی کی ملّا فیروز لائبریری اور حیدرآباد دکن کے ذخیرہ آقائے داعی الاسلام کے بارے میں ہیں۔ ان سب مضامین کو ناشر نے بغیر کسی تمہید کے شائع کر دیا ہے۔ ضخامت کل ۴۸ صفحے۔ اور قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے رکھی ہے۔

درج الدرر فی اصول حدیث خیر البشر

اصل رسالہ المسمیٰ "اصول حدیث" عربی میں ہے جس کے مصنف شارح صحیح البخاری حضرت سید شاہ محمد غوث قادری لاہوری ثم پشاوری ہیں۔ اس کا اردو ترجمہ حافظ علی احمد صاحب پشاوری نے کیا ہے۔ یہ رسالہ سید محمد امیر شاہ قادری سجادہ نشین نے شائع کیا ہے اور مکتبۃ الحسن یکہ توت پشاور سے مل سکتا ہے۔ ہدیہ ایک روپیہ پچاس پیسے ہے

شرح میں حدیث سے متعلق جو اصطلاحات ہیں ان کی وضاحت کی گئی ہے مثلاً اسناد کیا ہے۔ متن الحدیث سے کیا مراد ہے۔ صحابی، تابعی، تبع تابعی کن کو کہتے ہیں۔ پھر اقسام حدیث کا باب ہے۔ اس میں حدیث کی تمام اقسام کی وضاحت کی گئی ہے۔ ایک باب کا عنوان ہے اسماء الابحاث الاصطلاحیۃ فی علوم الحدیث المصطفویہ۔ اس کے تحت جامع، مسانید، معجم، اجزا، اربعین کی تشریح ہے ضبط اسماء الرجال۔ باب میں باہم مشابہ ناموں والے راویوں میں جو التباس ہوتا ہے اسے رفع کرنے کے متعلق ضروری ہدایات ہیں مثلاً لکھا ہے "حکیم سب جگہ بروزن فعیل ہے، صرف دو نام حکیم بن عبداللہ اور زریق بن حکیم تصغیر کے صیغے ہیں"۔

رسالہ کے حصہ ثانی میں چند ائمہ حدیث کے مختصر حالات بھی درج ہیں۔ حضرت شاہ محمد غوث نے اپنے رسالہ کی آخری فصل میں ان کا ذکر کیا تھا۔ مترجم نے ان کا

ذکر قدرے تفصیل سے کر دیا ہے اور ان کے حالات جمع کر دیئے ہیں۔

زیر نظر رسالہ میں علم حدیث کے متعلق جملہ ضروری معلومات مجملاً آگئی ہیں اور اس لحاظ سے یہ رسالہ اس علم سے شغف رکھنے والوں اور طالبان علم حدیث کے لئے بڑا مفید رہے گا۔ مترجم اس رسالہ کی ترتیب پر اور زیادہ توجہ دیتے تو بڑا اچھا تھا۔ رسالہ سے یہ بھی معلوم ہوتا کہ مصنف کی اصل عبارت کا ترجمہ کہاں سے شروع ہوتا ہے اور اس میں مصنف کا ایزاد کس قدر ہے۔

حضرت سید شاہ محمد غوث جن کا مزار لاہور میں دہلی دروازہ کے باہر مرجع خلائق ہے اپنے زمانہ کے بہت بڑے صوفی بزرگ تھے۔ اور اس کے ساتھ مشہور محدث بھی تھے۔ ان کا زمانہ ۱۰۸۴ھ - ۱۱۵۲ھ کا ہے۔ حضرت جہاں طلبہ کو حدیث و فقہ و تفسیر کا درس دیتے تھے وہاں تزکیہ نفس کے طالب بھی ان کی خانقاہ کا رُخ کرتے تھے شاہ محمد غوث صاحب نے ترمذی شریف کی فارسی میں شرح رقم فرمائی تھی اور رسالہ اصولِ حدیث اس کی ایک فصل ہے۔

اگر مترجم رسالہ کے شروع میں حضرت شاہ محمد غوث کے حالات اور تفصیل سے دیدیتے تو بڑا اچھا ہوتا۔

امید ہے کہ رسالہ کی اشاعت دوم میں ہماری ان معروضات کا خیال رکھا جائیگا۔

(ا ۔ س)